سوال

(769) جان بوجھ کر فرض نمازِقضاء کرنے والا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ ایک شخص جان بوجھ کر فرض نمازِقضاء کرتا ہے۔ کیا وہ بعد میں اس کو پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس فرض نماز کو جان بوجھ کر قضاء کردیا جائے اس کی بھی قضاء ضروری ہے۔ صحیح مسلم میں حدیث ہے :

’لَیسَ فِی النَّومِ تَفرِیطٌ۔ اِنَّمَا التَّفرِیطُ عَلٰی مَن لَم یُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰی یَجِیئَ وَقتُ الصَّلٰوةِ الاُخرٰی۔ فَمَن فَعَلَ ذٰلِکَ فَلیُصَلِّهَا حِینَ یَنتَبِهُ لَهَا، فَاِذَا کَانَ الغَدُ فَلیُصَلِّهَا عِندَ وَقتِهَا‘ (صحیح مسلم، بابُ قَضَاءِ الصَّلَاةِ الفَائِتَةِ، وَاستِحبَابِ تَعجِیلِ قَضَائِهَا، رقم: ٦٨١)

’’یعنی نیند کی صورت میں آدمی کی کوتاہی تصور نہیں ہوتی۔ کوتاہی تو اس کی ہے جو جان بوجھ کر نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت داخل ہو جاتا ہے۔ جو شخص یہ فعل کر گزرے اسے چاہیے کہ جب وہ اس کے لیے آگاہ ہو تو اُسے پڑھے اور دوسرے روز اسے وقت پر ادا کرنا چاہیے۔‘‘

واضح ہو کہ جس نماز کو جان بوجھ کو ترک کیا گیا ہو اس کی صرف قضاء ہی نہیں بلکہ اس کوتاہی پر ساتھ ساتھ ا سے معافی کی درخواست بھی کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة : صفحہ : 652

محدث فتویٰ